



## سوال

(371) نذروالے جانور کو قربانی کے لیے رکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک جانور کے متعلق نذرمانی تھی کہ اسے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ذبح کرنا ہے، اب کیا اسے قربانی کے لئے رکھا جاسکتا ہے کیونکہ قربانی بھی اللہ کی راہ میں ہوتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نذریسے عہد کو کہا جاتا ہے جو انسان خود اپنے اوپر واجب قرار دے لے اور اگر یہ نذر اللہ کی اطاعت کے لئے ہے تو اسے پورا کرنا چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اللہ کی اطاعت کے لئے نذرمانی ہو تو اسے پورا کرنا چاہیے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کے لئے نذرمانی ہو تو اس کو اللہ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔" [صحیح بخاری، الایمان والنذور: 6696]

اللہ کی اطاعت میں بیعتے ہوئے اپنی نذروں کو پوری کرنے والوں کی اللہ تعالیٰ نے تعریف کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر سو پھیلی ہوگی۔" [46/الدھر: 4]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی نشانی بایں الفاظ بیان کی ہے کہ "لوگ اپنی نذروں کو پورا نہیں کریں گے۔" [صحیح بخاری: 6695]

اس قرآنی آیت اور پیش کردہ احادیث کے پیش نظر سائل کو چاہیے کہ وہ اپنی نذروں کو پورا کرتے ہوئے اس جانور کو اللہ کی راہ میں ذبح کرے اور قربانی کے لئے کوئی دوسرا جانور خرید لے اور اگر نذرمانتے وقت یہ نیت تھی کہ قربانی بھی اللہ کے راستہ میں ہوتی ہے تو میں نے اسے قربانی کے لئے ذبح کرنا ہے تو پھر اس جانور کو بطور قربانی ذبح کیا جاسکتا ہے۔ اگر نذرمانتے وقت اس قسم کی نیت نہ تھی تو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں اس طرح کی "بچت سیکم" پر عمل نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس جانور کو فی سبیل اللہ ذبح کر دیں اور اس کا گوشت غرباء اور مساکین میں تقسیم کر دیں اور قربانی کے لئے کوئی دوسرا جانور خریدیں اور اس کا گوشت خود کھائیں۔ بطور تحفہ کسی کو دیں اور غرباء و مساکین کو بھی کھلائیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث



جلد: 2 صفحہ: 382